ہل سنت کے بارہ میں مولانا نے جہاں کہاں جو کچھ لکھا ہے وہ گویا حرف آخر ہے۔ حضرت مولانا کی رحلت ایک عارف باللہ، داعی الی اللہ، متکلم اسلام کی رحلت ہے۔ ان کا سا دلِ دردمند، ان کی سی زبان ہوش مند اب کہاں؟

حضرت مولانا کے فرزندان گرامی مولانا عتیق الرحمن سنبھلی نعمانی، مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی ندوی اور مولانا محمد حسان نعمانی ندوی .... الحمدللہ اپنے والد کی محنت کے صحیح وارث اور جانشین ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کی مساعی کو مقبولیت و مبارکت سے نوازیں۔ آمین۔

مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷ مئی ۱۹۹۷ء کو ریڈیو پاکستان پر صبح سات بجے کی خبریں سنائی جا رہی تھیں۔ میں سنی ان سنی کر رہا تھا اچانک نیوز کاسٹر نے کہا .... ممتاز عالم دین مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی آج علی الصبح اٹک میں انتقال کر گئے۔" میں ہڑ بڑایا، ٹھٹکا اور پھر اناللہ" کہ کر چپ ہو رہا۔ اس خاموشی میں آزردگی، افسردگی اور اداسی، بہت کچھ شامل تھا۔ اقبال نے کہا تھا........ع

اہل دانش عام ہیں، کم یاب ہیں اہل نظر

قاضی صاحب اہل نظر میں سے تھے۔ وہ اہل نظر جن کے ہاں علم تو ہوتا ہے، پندار علم نہیں ہوتا۔ روحانیت تو ہوتی ہے، مشیخت مآبی نہیں ہوتی۔ دنیا سے بے نیازی تو ہوتی ہے۔ بے خبری نہیں ہوتی۔ قاضی صاحب کی جواں ہمتی جوانوں کو شرماتی تھی۔ ۲۸ جلدوں میں درس قرآن مجید اور ۵ جلدوں میں درس حدیث ("انوار الحدیث") کی تدوین کوئی معمولی کام نہیں جبکہ اس پر مستزاد ان کے ذخیرہ میں آسان تفسیر (۶ جلدوں میں) "تذکرۃ المفسرین" (۶۰۰ سے زائد مفسرین قرآن کے حالات) "نجات دارین" (اسلامی تصوف کا تفصیلی تعارف) "آغوش رحمت" (الحزب الاعظم کا اردو ترجمہ مع مبسوط مقدمہ) "روحانی تحفہ" (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تمام تصانیف کا خلاصہ) "تذکرہ دیارِ حبیب ﷺ (وفاء الوفاء کا اردو ترجمہ) "دامانِ رحمت (مجرب ادعیہ و عملیات "چراغ محمد" (حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی کے حالات زندگی) رحمت کائنات (عقیدۂ حیات النبی ﷺ پر جامع و منفرد کتاب)" با محمد باوقار (ہر مسلمان پر نبی علیہ السلام کے حقوق) اور "خلاصہ فقہ حنفی" ایسی تالیفات شامل ہیں۔

قاضی صاحب........ حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہ سے بیعت تھے بعد میں حضرت لاہوری قدس سرہ سے کسبِ فیض کیا۔ وہ حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلفائے مجاز کے سلسلہ کی شاید آخری کڑی تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دارالارشاد (اٹک) کو آباد رکھیں اور قاضی صاحب رحمہ اللہ کی مغفرت فرما کر درجات بلند کریں۔ (آمین)

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمہ اللہ:

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ ان اولوالعزم بزرگوں میں سے تھے۔ جنہوں نے اپنے آپ کو تبلیغ اور دعوت کی اس عالم گیر محنت کے لیے وقف کر رکھا تھا جس کا آغاز برصغیر میں مولانا محمد الیاس دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں ہوا۔ آج یہ محنت بہت بڑے پیمانے پر ہو رہی ہے۔ اور لاکھوں بندگان خدا کو دنیا و آخرت میں کامیابی کے حصول کے لئے مصروف عمل کئے ہوئے ہے۔ اس محنت کا مقصود منتہا اور مقصد و مدعا یہی ہے کہ مسلمانوں میں